© rasailojaraid.com

مجربات اور جڑی بوٹیوں وغیرہ پر اپنے تجربات کا نچوڑ رسائل و اخبارات میں شائع کرتے رہے ہیں۔ یہ کتاب اس جذبہ کے تحت لکھی ہے کہ پاکستان جیسا غریب ملک اگر اپنے درختوں، پھلوں، پھولوں، سبزیوں اور گھاس پھوس سے مفت علاج کر کے اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی دوسری اہم ملکی ضروریات پر خرچ کرے تو نہ صرف اس کی خوشحالی میں اضافہ ہو سکتا ہے بلکہ ملی صحت پر بھی اس کے خوشگوار اثرات مترتب ہو سکتے ہیں ——— کتاب کیا ہے گویا طب کے بہت سے مخفی خزانوں کو عوام کے سامنے بے نقاب کر کے رکھ دیا گیا ہے —— اس سے قبل اسی کتاب کا حصۂ اول شائع ہو کر قبولِ عام کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔

ایک سو سے زیادہ، مفید پھلوں، پھولوں اور جڑی بوٹیوں کے غذائی اور شفائی اجزاء کے ذکر اور موسم کے مطابق مختلف بیماریوں کے آسان گھریلو علاج کے طریقوں پر مشتمل یہ کتاب، طب و صحت کے سلسلہ میں حکیم صاحب کی دوسری خدمات کے علاوہ بلاشبہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے!

سپاسِ تعزیت

مدیر الاسلام، مولانا بشیر احمد انصاری کی والدہ محترمہ بروز سوموار مورخہ ۲۲ رمئی ۱۹۷۸ء بوقت آٹھ بجے شب انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحومہ نہایت متدینہ، عابدہ وزاہدہ، شب زندہ دار، سلفی العقیدہ خاتون تھیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور پسماندگان کیلئے صبرِ جمیل کی، اللہ رب العزت سے بحضورِ قلب دعا فرمائیں!

(ادارہ)

© rasailojaraid.com